سبقی منصوبہ بندی: 1	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 4	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: چُغل خوری	باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چُغل خوری کے انفرادی اور اجتماعی نقصانات سے آگاہ ہو سکیں۔
- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنے آپ کو چُغل خوری سے بچا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں چُغل خوری معمولی گناہ نہیں ہے۔ یہ ہماری نیکیوں کو کھا جاتی ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں میں شامل کر دیتی ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ سے کتاب کے صفحہ نمبر ۶۷ تا ۶۸ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ چغل خوری کے معاشرے پر بہت بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس سے معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ لوگوں کے باہمی تعلقات میں دراڑ آ جاتی ہے۔ ایک اچھا مسلمان اس عمل کو پسند نہیں کرتا۔
- غیبت (چغلی) حرام اور کبیرہ گناہ ہے، قرآن کریم میں اسے مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے تشبیہ دی گئی ہے۔
- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ایک مسلمان کے بارے میں فرمایا کہ: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے۔ پھر آپ خاتم النبیین ﷺ نے تین بار اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ''تقویٰ یہاں ہے۔'' پھر فرمایا: ''انسان کے لئے یہ برائی کافی ہے کہ وہ اپنے

مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی ہر چیز حرام ہے اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ نبی خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ""مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ و زبان سے دوسرے محفوظ رہیں۔""" اس لیے ہمیں چاہیے کہ دوسرے مسلمان کو اپنی زبان سے بُرے الفاظ نکال کر انھیں ٹھیس نہ پہنچائیں۔

- طلبہ کو احساس دلائیں کہ چُغل خوری بہت بُری عادت ہے، قرآنِ مجید اور احادیث مبارکہ میں اس امر کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اس لیے ہمیں ہر حال میں اس مذموم فعل سے بچنا چاہیے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
حکم عدولی	حُکم۔ عُدُولی	نافرمانی
فساد	فَ۔ ساد	لڑائی جھگڑا
عیب جوئی	عَیب۔ جوئی	برائی نکالنا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۲) اور (۳) کے سوالات کے جوابات طلبہ پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

چُغل خوری کے نقصانات کا چارٹ بنائیں۔

سبقی منصوبہ بندی:2	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ: 4	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: حضرت داؤد علیہ السلام	باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت داؤد علیہ السلام کے چند واقعات جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات اور خوش الحانی سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی حکومت اور سلطنت کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا مختصر تعارف دیں۔

انھیں بتائیں حضرت داؤد علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی اور رسول تھے۔ آپ علیہ السلام کے جد امجد حضرت یعقوب علیہ السلام تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو حکومت بھی عطا فرمائی تھی۔

طریقہ تدریس: 15منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۹ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں جب اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک نیک بادشاہ طالوت کو بادشاہت عطا فرمائی تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کافر بادشاہ جالوت کے خلاف جہاد پر روانہ ہوا۔ طالوت بادشاہ کے لشکر میں حضرت داؤد علیہ السلام بھی تھے۔ آپ علیہ السلام نے نہایت بہادری سے جالوت کا مقابلہ کیا اور اسے شکست دی۔ اس کامیابی پر بنی اسرائیل آپ سے بہت خوش ہوئے اور آپ علیہ السلام کو اپنا بادشاہ بنا لیا۔

وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ

- ترجمہ: ”پھر اللہ کے حکم سے مومنوں نے جالوت کے لشکروں کو شکست دی اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو مار ڈالا، اور اللہ نے سلطنت اور حکمت داؤد علیہ السلام کو دی اور جو چاہا اسے سکھایا (سورۃ البقرہ: 253)
- حضرت داؤد علیہ السلام نے ایک زبردست سلطنت قائم کی، آپ علیہ السلام نہایت معاملہ فہم اور عدل وانصاف سے کام لیتے تھے۔ آپ علیہ السلام زہد و تقویٰ میں مشہور تھے۔ آپ علیہ السلام عبادت گزار اور نہایت خوش الحان تھے۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت داؤد علیہ السلام کو زرہ سازی کی حکمت دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے۔
- ترجمہ: ”اور ہم نے اس کو داؤد علیہ السلام کو تمھارے لیے لباس بنانے کا ہنر سکھایا تاکہ لڑائی کے ضرر سے تمھارا بچاؤ ہو پھر کیا تم شکر ادا نہیں کرو گے“۔ (سورۃ الانبیآء: ۸۰)
- آپ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب زبور دُعاؤں اور حمد و ثنا پر مشتمل ہے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
زرہ سازی	زِرّہ سازی	زرہ بنانے کا کام
حکمت	حک۔مت	دانائی
ہنر	ہُ۔نَر	صلاحیت، کاری گری

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوالات کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اساتذہ کرام کی مدد سے قرآن و حدیث کی روشنی میں حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں گفت گو کریں۔

سبقی منصوبہ بندی: 3	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	تیسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 4	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: حضرت داؤد علیہ السلام	باب ششم: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت داؤد علیہ السلام کے چند واقعات جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات اور خوش الحانی سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی حکومت اور سلطنت کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام کثرت عبادت اور نیکی کے کاموں میں اپنی مثال آپ تھے۔ بادشاہ ہونے کے باوجود آپ علیہ السلام نہایت سادہ مزاج انسان تھے۔ آپ علیہ السلام اپنے ہاتھ سے محنت کرتے اور روزی کماتے تھے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۹ تا ۷۰ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- انھیں بتائیں حضرت داؤد علیہ السلام نے ستر (70) سال حکومت کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے۔ جو درج ذیل ہیں:
  - حضرت داؤد علیہ السلام پرندوں کی گفت گو سمجھ لیتے تھے۔

- اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نہایت خوب صورت اور مترنم آواز عطا فرمائی تھی۔ جب آپ علیہ السلام زبور کی تلاوت کرتے یا اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح بیان فرماتے تو انسان، پرندے اور پہاڑ بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ حمد و ثنا میں شریک ہو جاتے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا اور فولاد موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ سخت مشقت اور آلات کے بغیر آپ علیہ السلام اس نرم لوہے سے زرہیں بنا لیتے تھے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (2) کے سوالات کے جوابات طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں کمرا جماعت میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرائیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ زبور مقدس کا ذکر قرآن مجید کی ____________ سورتوں میں موجود ہے۔

۲۔ حضرت داؤد علیہ السلام ____________ بدل کر بازار جاتے تھے۔

۳۔ آپ علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا ____________ کی طرح نرم ہو جاتا ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نہایت خوبصورت اور مترنم ____________ عطا کی تھی۔

سوال 2: درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

ا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو نبوت کے علاوہ عطا کی گئی:

(الف) غیر معمولی حافظے کی قوت (ب) بادشاہت

(ج) بے بہا دُولت (د) طویل عمر

۲۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جدامجد تھے:

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت یونس علیہ السلام

(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام (د) حضرت نوح علیہ السلام

۳۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنی خلافت کے زمانے میں بھیس بدل کر جاتے:

(الف) دوسرے ملک (ب) میدان جنگ میں

(ج) بازار میں (د) دارالخلافہ میں

۴۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھوں قتل ہوا:

(الف) جالوت (ب) یہودی (ج) چرواہا (د) فرعون